دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر:Faj-5293　　تاریخ:06-03-2019

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کیا امام کا اقامت کے وقت مصلے پر موجود ہونا ضروری ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا اقامت کے وقت امام کا مصلیٰ پر ہونا ضروری ہے؟ اگر کوئی امام صاحب مسجد میں ہوتے ہوئے بھی مصلیٰ پر نہ بیٹھیں، بلکہ جب مؤذن اقامت کہتے ہوئے "قد قامت الصلوٰۃ" تک پہنچے اس وقت امام صاحب مصلیٰ پر آئیں، تو ان کا ایسا کرنا شرعاً کیسا ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں امام صاحب پر شرعاً کوئی الزام نہیں۔ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ اقامت کے وقت مصلے پر تشریف فرما نہیں ہوتے تھے چنانچہ ایک موقع پر فرمایا کہ اگر اقامت کھڑی ہو جائے تو جب تک مجھے آتا نہ دیکھ لو اس وقت تک نماز کے لیے کھڑے نہ ہو، لہٰذا معلوم ہوا کہ اقامت کے وقت امام کا مصلیٰ پر ہونا ضروری نہیں۔

البتہ امام کو چاہیے کہ اقامت کے بعد جائے نماز پر آنے میں اتنی تاخیر نہ کرے جس سے نمازیوں کو تشویش ہو اور وہ پیچھے مڑ مڑ کر دیکھنا شروع کر دیں اور مؤذن نماز پڑھانے کی تیاری شروع کر دے بعد میں آواز آئے کہ ٹھہرو امام صاحب آرہے ہیں، کبھی کبھار اور عذر ہو تو ایسا ہونا سمجھ میں آتا ہے، لیکن مستقل نمازیوں کو تشویش میں مبتلا کرنا درست عمل نہیں، لہٰذا امام حی علی الفلاح کے وقت مصلے پر پہنچ جائے، اس کا التزام کیا جائے خاص مصلی پر اس کا موجود ہونا ضروری نہیں۔

صحیح بخاری شریف کی حدیثِ مبارک ہے: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم اذا اقیمت الصلوٰۃ

فلا تقوموا حتیٰ ترونی " یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو تم اس وقت تک مت کھڑے ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔

(صحیح البخاری، جلد 1، صفحہ 88، مطبوعہ کراچی)

بدائع الصنائع میں ہے:" فان کان خارج المسجد لا یقومون ما لم یحضر لقول النبي صلى الله عليه وسلم: لا تقوموا في الصف حتى تروني خرجت "یعنی اگر امام خارجِ مسجد ہو تو مقتدی اس وقت تک نہ کھڑے ہوں جب تک امام حاضر نہ ہو جائے سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے کہ "جب تک مجھے آتا نہ دیکھ لو اس وقت تک نماز کے لئے صف میں کھڑے نہ ہو۔"

(بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 31، مطبوعہ دار الحدیث قاھرۃ)

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ "امام مصلیٰ پر نہیں ہے، مسجد کے صحن میں کھڑا یا بیٹھا ہے یا بیرونِ مسجد حجرہ میں ہے اور مکبر نے اقامت شروع کر دی، یہ جائز ہے یا نہیں؟" آپ علیہ الرحمۃ اس کے جواب میں فرماتے ہیں:"تکبیر شروع کر دینا جائز ہے اور یہی طریقہ زمانہ رسالت میں تھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم حجرہ میں ہوتے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تکبیر کہہ دیا کرتے تھے، بوقتِ تکبیر امام کا مصلیٰ پر ہونا نہ واجب نہ سنت نہ مستحب مصلیٰ پر ہو یا نہ ہو دونوں برابر۔" (فتاویٰ امجدیہ، جلد 1، صفحہ 67، مطبوعہ مکتبہ رضویہ کراچی)

فتاویٰ اجملیہ میں ہے:"**بوقت تکبیر امام کا مصلے پر ہونا ضروری نہیں ہے** یہاں تک کہ اگر امام بعد تکبیر آیا تو اس تکبیر کو دوبارہ کہنے کی ضرورت نہیں۔" (فتاویٰ اجملیہ، جلد 2، صفحہ 42، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

28 جمادی الثانی 1440ھ/06 مارچ 2019ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے